# تبصرے

ہندو دھرم : گورونانک کی نظر میں (تحقیقی وتنقیدی مطالعہ)
مرتبہ وناشر : جناب ایس۔ ایم شریف قریشی (ایم۔ اے)
ضخامت : ۱۲۸ صفحات۔ قیمت ۱۸ روپے صرف
ملنے کا پتہ (۱) : المحمد پبلیکیشنز۔ ۲۷۳۹۔ نیاریان اسٹریٹ جی بی روڈ دہلی ۶
(۲) مکتبہ ثناء اللہ امرتسری اکیڈمی ۳۳۴۴، نئی سڑک دہلی۔
(۳) مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶۔ اہل حدیث منزل اردو بازار دہلی۔
(۴) اسلامک پبلشنگ ہاؤس ۸۵؍۴۔ گلی نل والی جامع مسجد دہلی۔
(۵) دار الکتاب ۱۴۸۸۔ پٹودی ہاؤس دریا گنج۔ نئی دہلی۔
(۶) ال ارالعلمیہ۔ ۳۸۰۵۔ موری گیٹ۔ دہلی ۶
(۷) کتب خانہ انجمن ترقی اردو، اردو بازار جامع مسجد دہلی۔

زیر تبصرہ کتاب گورمکھی زبان کے ماہر و عالم عباد اللہ گیانی کی تصنیف ہے جسے جدید تقاضوں کی ضرورتوں کے ساتھ ملت کے ایک درد مند لائق وہونہار قابل ترین نوجوان جناب ایس۔ ایم شریف قریشی ایم۔ اے نے بڑے خوب صورت انداز میں ایڈٹ کرکے شائع کیا ہے۔

ایسے موضوعات پر کتابیں شائع کرنا مالی منفعت کی خواہش قطعاً نہیں ہوتی ہے بلکہ سراسر خدمت دین سلجھے ہوئے انداز میں کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کوشش میں جناب ایس۔ ایم شریف قریشی نہ صرف کامیاب ہیں بلکہ ملت اسلامیہ ہند کی طرف سے شکر وتحسین وستائش کے قابل بھی ہیں۔

کتاب میں مصنف نے اس بات کا ہر طرح لحاظ رکھا ہے کہ اس کے کسی بھی ماخذ سے کسی بھی فرقہ یا مذہب کی دل آزاری یا تحقیر نہ ہونے پائے اور یہ بہت بڑی بات ہے۔

گورونانک جی مہاراج سکھ مذہب کے بانی تھے اور سکھ مذہب کے بارے میں عام رائے یہی ہے کہ یہ ہندو مذہب کا یا تو حصہ ہے یا اس میں سے نکلا ایک مذہب ہے حقیقت جو بھی ہو اس کا تو فیصلہ تاریخ داں ہی کریں گے بوقت ضرورت، لیکن یہاں تو گورونانک جی نے ہندو دھرم کے بارے میں جو اظہار خیال کیا ہے اسی کا اندراج ہے یعنی گورونانک جی ہندو دھرم کے دو خداؤں کے مشرکانہ نظریئے کے سراسر خلاف تھے ان کے نزدیک خدا تعالیٰ کی توحید ہی اس عالم کائنات کے قیام کی ضامن ہے اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو سارے جہاں میں کہرام مچ جاتا۔ دنیا کی ہر چیز اپنی ذات و صفات کے لحاظ سے واحد ہے اور اس میں توحید الٰہی جلوہ گر ہے۔ اگر کوئی دو انسان ایک ہی شکل اور عقل کے ہوتے تو دنیا میں اندھیر گردی ہو جاتی، ایک کے بدلہ میں دوسرا دھر لیا جاتا۔ ایک جگہ ایک سکھ عالم کی یہ بات درج ہے۔

"گورونانک کا مذہب خدا کی وحدانیت کا مذہب ہے سکھ اللہ کو وحدہ لاشریک سمجھتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔"

مورتی پوجا۔ سناتن دھرمی ہندوؤں کے مندروں اور گھروں میں دن رات مورتی پوجا کی جاتی ہے۔ ان سب کے بارے میں گورونانک جی کے اقوال بڑے سلیقے سے تحریر کیے ہیں ــــ تبلیغ وہ ہوتی ہے جو موثر ہو کسی کی دل آزاری سے پاک ہو، عیسائی مشینریاں اسی پہلو کو اپنائے ہوئے عیسائیت کی تبلیغ میں مصروف عمل ہیں۔ اسلامی تبلیغ کے لیے اسی طرز پر کوشش کا ایک نمونہ زیر تبصرہ کتاب "گورونانک کی نظر میں ہندو دھرم" قابلِ دید ہے۔ اس کتاب کی اشاعت پر مصنف تو ہیں ہی قابلِ ستائش لیکن سب سے زیادہ مبارک باد اور شکریہ و ستائش کے مستحق ہیں جدید تقاضوں کی ضرورتوں کے ساتھ کتاب کو ایڈٹ کرنے والے جناب ایس۔ ایم شریف قریشی ــــ اپنی معلومات کے اضافہ کے لیے ہر پڑھے لکھے مسلمان کو چاہیئے اس کتاب کو خرید کر پڑھے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔